10446-کلمہ الاسلام کا معنی

سوال

کلمہ ، ، الاسلام ، ، کا معنی کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اگر آپ لغت کی کتابوں کا مراجعہ کریں تو آپ کلمہ الاسلام کہ معنی یہ پائیں گے کہ :

الانقیاد ، تابعداری اور الخضوع ، ، عاجزی وانکساری اور الاذعان ، ، حق کا اقرار اور فرمانبرداری کرنا ، ، اور الاستسلام ، ، سپرد کردینا اطاعت کرنا ، ، اور اللہ تعالی کے احکامات کو ماننا اور اس کے نواہی سے رکنا اور ان پر کسی بھی قسم کا اعتراض نہ کرنا اور خالص اللہ تعالی ہی کے لئے عبادت کرنا جو کچھ اللہ تعالی نے بتایا ہے اس کی تصدیق اور اس پر ایمان لانا ۔ یہ اسلام کا معنی ہے ۔

اور اسلام اس دین کا علم اور نام بن چکا ہے جسے محمد صلی اللہ علیہ وسلم لے کر آئے ہیں ۔

دین اسلام کو اسلام کیوں کہا جاتا ہے ؟

روئے زمین پر جتنے بھی مختلف دین ہیں ان کے نام یا تو کسی خاص شخصیت کی نسبت سے ہیں یا پھر کسی معین امت کی نسبت سے ۔ تو نصرانیہ (نصاری) سے لیا گیا اور اسی طرح بوذیہ (بوذا) سے اور زردشتیہ اس لئے معروف اور مشہور ہوا کہ اس کا مؤسس (زرادشت) تھا اور اسی طرح یہودیہ (یہودا) قبیلہ کے درمیان ظاہر ہوا تو اسے یہودیہ کے نام سے موسوم کردیا گیا ، اور اسی طرح باقی کے متعلق بھی ۔

اسلام نہ تو کسی شخصیت کی طرف منسوب ہے اور نہ ہی کسی معین امت اور قوم کی طرف بلکہ اس کا نام ایک خاص صفت کا حامل ہے جو کہ کلمہ اسلام اپنے اندر سموئے اور ضمن میں لئے ہوئے ہے ۔

اور اس اسم کے معنی سے یہ ظاہر ہے کہ اس دین کی ایجاد و تاسیس میں تو کسی بشر کا دخل ہے اور نہ ہی دوسری امتوں کو چھوڑ کر کسی خاص امت اور قوم کے ساتھ خاص ہے ۔

بلکہ اس دین کی غرض وغایت یہ ہے سارے کے سارے اہل زمین اسلام میں آجائیں اور اس اسلامی صفات کا زیور زیب تن کریں ، تو جو بھی یہ صفات اختیار کرے گا چاہے وہ شہری ہو یا دیہاتی وہ مسلمان ہو گا اور اسی طرح مستقبل میں بھی جو انہیں اختیار کرے گا وہ بھی مسلمان کہلائے گا ۔